

چالیس احادیث مبارکہ

سلسلہ اربعینات

زُيْدَةُ الْعُرْفَانِ
فِي

فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

﴿فضائل قرآن﴾

شیخ الاسلام الدكتور محمد طاهر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز



چالیس احادیث مبارکہ

سلسلہ آربعینات

زُبْدَةُ الْعُرْفَانِ
فِي
فَضَائِلِ الْقُرْآنِ
﴿فصائل قرآن﴾

تألیف

شیخ الاسلام الکتور محمد طاہر القادری

منہاج القرآن پبلیکیشنز

365-ایم، ماڈل ٹاؤن، لاہور، فون: 8514 3516 140-140-111 (42-92+)

یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، فون: 37237695 (42-92+)

www.Minhaj.org - www.Minhaj.biz

جملہ حقوق بحق تحریک منہاج القرآن محفوظ ہیں

نام کتاب : زُبْدَةُ الْعُرْفَانِ فِي فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

﴿فضائل قرآن﴾

تالیف : شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری

معاون ترجمہ و تخریج : حافظ ظہیر احمد الاسنادی

اہتمام اشاعت : فرید ملٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ Research.com.pk

مطبع : منہاج القرآن پرنٹرز، لاہور

اشاعت اول : اگست 2011ء

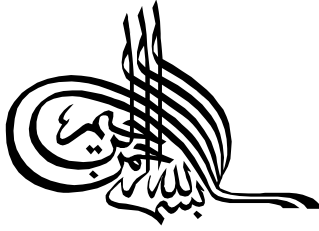
تعداد : 1,200

قیمت : 35/- روپے



نوٹ : شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصانیف اور خطبات و لیکچرز کی کیسٹس اور CDs و DVDs سے حاصل ہونے والی جملہ آمدنی اُن کی طرف سے ہمیشہ کے لیے تحریک منہاج القرآن کے لیے وقف ہے۔
(ڈائریکٹر منہاج القرآن پبلی کیشنز)

fmri@research.com.pk



مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَىٰ حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
مُحَمَّدُ سَيِّدِ الْكُوْنِيْنَ وَالْثَّقَلِيْنَ
وَالْفَرِيْقِيْنَ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

﴿صَلَّى اللهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ﴾

حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ایس او (پی۔اے) ۱-۳ / ۱-۸۰ پی آئی وی،
مورّخہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۴ء؛ حکومت بلوچستان کی چٹھی نمبر ۸۷-۴-۲۰ جنرل و ایم
۴ / ۷۳-۹۷۰، مورّخہ ۲۶ دسمبر ۱۹۸۷ء؛ حکومت شمال مغربی سرحدی صوبہ کی
چٹھی نمبر ۲۴۴۱۱-۶۷-این ۱ / ۱-اے ڈی (لابریری)، مورّخہ ۲۰ اگست ۱۹۸۶ء؛
اور حکومت آزاد ریاست جموں و کشمیر کی چٹھی نمبر س ت / انتظامیہ ۶۳-۶۱-۸۰ /
۹۲، مورّخہ ۲ جون ۱۹۹۲ء کے تحت شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری کی تصنیف
کردہ کتب تمام تعلیمی اداروں کی لائبریریوں کے لیے منظور شدہ ہیں۔

حرفِ آغاز

اسلام کی جملہ تعلیمات قرآن مجید اور احادیث نبویہ سے ماخوذ ہیں۔ اسلامی تعلیمات کے ان دونوں سرچشموں کی نوعیت لازم و ملزوم کی سی ہے۔ قرآن حکیم اگر وحیِ متلو ہے تو حدیث وحیِ غیر متلو ہے۔

اس نظریاتی و عملی دین کا مکمل نمونہ جس ہستی میں موجود ہے وہ رسول اللہ ﷺ کی ذاتِ اقدس ہے۔ اسلام کے بنیادی اُصول و تعلیمات تو قرآن مجید میں موجود ہیں جبکہ اس کی تشریح و توضیح رسول اللہ ﷺ کی سنت اور احادیث مبارکہ ہیں۔ قرآن پاک وحیِ الہی کا وہ حتمی مجموعہ ہے جس کی ہر حوالے سے حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے اٹھایا۔ یہ واحد الہامی کتاب ہے جس کا ایک ایک نقطہ، ایک ایک حرکت، ایک ایک حرف اور ایک ایک سطر اپنی اصل حالت میں اُسی طرح موجود ہے جس طرح یہ قلبِ مصطفیٰ ﷺ پر نازل ہوا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ حقانیت و تعلیمات اسلام کا سب سے بڑا ماخذ قرآن مجید کو قرار دیا جاتا ہے اور دوسرا بڑا ماخذ رسول اللہ ﷺ کی سنت اور سیرتِ مطہرہ ہے۔

بلاشبہ آج اُمتِ مسلمہ کے زوال، کسمپرسی اور قعرِ ذلت میں ڈوبے ہونے کی بنیادی وجہ مکمل ضابطہٴ حیات دینے والی اس زندہ کتاب، قرآن حکیم کی حقیقی تعلیمات سے انحراف اور روگردانی ہی ہے۔ بقول حکیم الامت:

گر تو می خواہی کہ مسلمان زیستن

نیست ممکن جز بقرآن زیستن

سو اُمت کے اس زوال اور پستی کو عروج میں بدلنے اور اس کی علمی، فکری، نظریاتی، سیاسی، معاشرتی، معاشی، تعلیمی اور تہذیبی و ثقافتی کھوکھلی بنیادوں کو پھر سے مضبوط اور ٹھوس بنانے کے لیے قرآن سے ٹوٹے ہوئے ہمہ جہتی تعلق کو پھر سے بحال کرنے کی ضرورت ہے۔

شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری مدظلہ العالی کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ آپ نے امت کے ہر مرض کے اسباب کی نہ صرف مناسب تشخیص کی بلکہ اس کا درست علاج بھی تجویز فرمایا۔ اسی لیے آپ نے تحریک منہاج القرآن کے اہدافِ سبعہ (سات اہداف) میں سے ’تعلق باللہ‘ اور ’ربط رسالت‘ کے بعد تیسرا بڑا ہدف ’رجوع الی القرآن‘ کو قرار دیا ہے۔ زیرِ نظر ’اربعین‘ بھی اُمت کے قرآن سے ٹوٹے ہوئے اس تعلق کی بحالی کے سلسلہ کی ایک مربوط کڑی ہے، جس میں قرآن حکیم کے فضائل پر مشتمل مستند ذخیرہ حدیث سے چالیس احادیث مبارکہ جمع کی گئی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں کما حقہ فرموداتِ نبوی سے استفادہ کرنے اور قرآن حکیم پڑھنے، پڑھانے، سمجھنے اور اس کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ)

(حافظ ظہیر احمد الاسنادی)

ریسرچ اسکالر، فریڈلٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

الآيَاتُ الْقُرْآنِيَّةُ

۱. اَلَمْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

(البقرة، ۲: ۱-۲)

”الف لام ميم، (حقیقی معنی اللہ ﷻ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ۝ (یہ) وہ عظیم کتاب ہے جس میں کسی شک کی گنجائش نہیں، (یہ) پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے“

۲. شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۝ (البقرة، ۲: ۱۸۵)

”رمضان کا مہینہ (وہ ہے) جس میں قرآن اُتارا گیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور (جس میں) رہنمائی کرنے والی اور (حق و باطل میں) امتیاز کرنے والی واضح نشانیاں ہیں۔“

۳. ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝

(آل عمران، ۳: ۵۸)

”یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سنا رہے ہیں (یہ) نشانیاں ہیں اور حکمت والی نصیحت

ہے“

۴. وَكُلًّا نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ
وَجَاءَكَ فِي هَذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ ۝

(ہود، ۱۱: ۱۲۰)

”اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے سب حالات آپ کو سنا رہے ہیں جس سے ہم آپ کے قلب (اطہر) کو تقویت دیتے ہیں، اور آپ کے پاس اس (سورت) میں حق اور نصیحت آئی ہے اور اہل ایمان کے لئے عبرت (و یاد دہانی بھی)“

۵. الرَّافِعُ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ ۝ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا
لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا
إِلَيْكَ هَذَا الْقُرْآنَ.

(یوسف، ۱۲: ۱-۳)

”الف لام را، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں)۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۝ بے شک ہم نے اس کتاب کو قرآن کی صورت میں بزبان عربی اتارا تا کہ تم (اسے براہ راست) سمجھ سکو ۝ (اے حبیب!) ہم آپ سے ایک بہترین قصہ بیان کرتے ہیں اس قرآن کے ذریعہ جسے ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے۔“

۶. اَنَا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ○ (الحجر، ۱۵: ۹)

”بے شک یہ ذکرِ عظیم (قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے اور یقیناً ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے“

۷. وَ لَقَدْ آتَيْنَكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِي وَ الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ○

(الحجر، ۱۵: ۸۷)

”اور بے شک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیتیں (یعنی سورہ فاتحہ) اور بڑی عظمت والا قرآن عطا فرمایا ہے“

۸. إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ○

(بنی اسرائیل، ۱۷: ۹)

”بے شک یہ قرآن اس (منزل) کی رہنمائی کرتا ہے جو سب سے درست ہے اور ان مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں اس بات کی خوشخبری سناتا ہے کہ ان کے لئے بڑا اجر ہے“

۹. وَ نُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَ لَا يَزِيدُ

الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ○ (بنی اسرائیل، ۱۷: ۸۲)

”اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرما رہے ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے اور ظالموں کے لئے تو صرف نقصان ہی میں اضافہ کر رہا ہے“

۱۰. فَإِنَّمَا يَسَّرْنَا هُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْمًا

لُدًّا (مریم، ۱۹: ۹۷)

”سو بے شک ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں ہی آسان کر دیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا سکیں اور اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو ڈر سنا سکیں“

۱۱. وَمَا كُنْتُمْ تَتْلُوا مِنْ قَبْلِهِ مِنْ كِتَابٍ وَلَا تَخُطُّهُ بِيَمِينِكَ إِذَا

لَارْتَابَ الْمُبْطِلُونَ ۝ بَلْ هُوَ آيَةٌ بَيِّنَةٌ فِي صُدُورِ الَّذِينَ أُوتُوا

الْعِلْمَ ۝ وَمَا يُجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝ (العنكبوت، ۲۹: ۴۸-۴۹)

”اور (اے حبیب!) اس سے پہلے آپ کوئی کتاب نہیں پڑھا کرتے تھے اور نہ ہی آپ اسے اپنے ہاتھ سے لکھتے تھے ورنہ اہل باطل اسی وقت ضرور شک میں پڑ جاتے ۝ بلکہ وہ (قرآن ہی کی) واضح آیتیں ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں (صحیح) علم عطا کیا گیا ہے، اور ظالموں کے سوا ہماری آیتوں کا کوئی انکار نہیں کرتا“

۱۲ . اللَّهُ نَزَلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ

هَادٍ ○ (الزمر، ۳۹: ۲۳)

”اللہ ہی نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے، جو ایک کتاب ہے جس کی باتیں (نظم اور معانی میں) ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہیں (جس کی آیتیں) بار بار دہرائی گئی ہیں، جس سے اُن لوگوں کے جسموں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر اُن کی جلدیں اور دل نرم ہو جاتے ہیں (اور رقت کے ساتھ) اللہ کے ذکر کی طرف (محو ہو جاتے ہیں)۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعے رہنمائی فرماتا ہے۔ اور اللہ جسے گمراہ کر دیتا (یعنی گمراہ چھوڑ دیتا) ہے تو اُس کے لئے کوئی ہادی نہیں ہوتا“

۱۳ . حَمٍ ○ وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ ○ إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيَّ حَكِيمٍ ○

(الزخرف، ۴۳: ۱-۴)

”حامیم، (حقیقی معنی اللہ اور رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں) ○ قسم ہے روشن کتاب کی ○ بے شک ہم نے اسے عربی (زبان) کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ

سمجھ سکو ○ بے شک وہ ہمارے پاس سب کتابوں کی اصل (لوح محفوظ) میں ثبت ہے، یقیناً (یہ سب کتابوں پر) بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہے ○

۱۴ . وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ○

(القمر، ۵۴: ۱۷)

”اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا ہے، تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے ○“

۱۵ . إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ○ (الواقعة، ۵۶: ۷۷-۷۸)

”بے شک یہ بڑی عظمت والا قرآن ہے (جو بڑی عظمت والے رسول پر اتر رہا ہے) ○ (اس سے پہلے یہ) لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے ○“

۱۶ . لَوْ أَنْزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَىٰ جَبَلٍ لَرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ ○ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ○

(الحشر، ۵۹: ۲۱)

”اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تو اسے دیکھتا کہ وہ اللہ کے خوف سے جھک جاتا، پھٹ کر پاش پاش ہو جاتا، اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کر رہے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں ○“

۱۷. اَنَا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ○ (القدر، ۹۷: ۱)

”بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اتارا ہے ○“

۱۸. أَفَلَا يَتَذَكَّرُونَ الْقُرْآنَ ط وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللَّهِ لَوَجَدُوا

فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا ○ (النساء، ۴: ۸۲)

”تو کیا وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ (قرآن) غیرِ خدا

کی طرف سے (آیا) ہوتا تو یہ لوگ اس میں بہت سا اختلاف پاتے ○“

۱۹. وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○

(الأعراف، ۷: ۲۰۴)

”اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو

تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○“

۲۰. فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○

(النحل، ۱۶: ۹۸)

”سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطانِ مردود (کی وسوسہ اندازیوں)

سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں ○“

۲۱. لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ○ تَنْزِيلٌ مِّنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○

(الواقعة، ۵۶: ۷۹-۸۰)

”اس کو پاک (طہارت والے) لوگوں کے سوا کوئی نہیں چھوئے گا۔ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا گیا ہے۔“

۲۲. وَرَتَّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً ۝ (المزمل، ۷۳: ۴)

”اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کریں۔“

۲۳. فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ ط عَلِمَ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ مَرْضَىٰ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاقْرَأُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۝

(المزمل، ۷۳: ۲۰)

”پس جتنا آسانی سے ہو سکے قرآن پڑھ لیا کرو، وہ جانتا ہے کہ تم میں سے (بعض لوگ) بیمار ہوں گے اور (بعض) دوسرے لوگ زمین میں سفر کریں گے تاکہ اللہ کا فضل تلاش کریں اور (بعض) دیگر اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے، سو جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا (ہی) پڑھ لیا کرو۔“

الْأَحَادِيثُ النَّبَوِيَّةُ

۱. عَنْ عُثْمَانَ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

وفي رواية: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ أَفْضَلَكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ.

”حضرت عثمان (بن عفان) رضي الله عنه سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو (خود) قرآن حکیم سیکھے اور (دوسروں کو بھی) سکھائے۔“

اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: بے شک تم میں سے افضل شخص وہ ہے جو (خود) قرآن سیکھے اور (دوسروں کو بھی) سکھائے۔“

اس حدیث کو امام بخاری نے روایت کیا ہے۔

۱: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب خير

كم من تعلم القرآن وعلمه، ۱۹۱۹/۴، الرقم: ۴۷۳۹-

-۴۷۴۰

۲. عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمَاهِرُ بِالْقُرْآنِ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَّةِ، وَالَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَيَتَتَعَعُ فِيهِ، وَهُوَ عَلَيْهِ شَاقٌّ لَهُ أَجْرَانِ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ، وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

”حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن مجید کا ماہر معزز و محترم فرشتوں اور معظم و مکرم انبیاء علیہم السلام کے ساتھ ہوگا اور وہ شخص جو قرآن پڑھتا ہو لیکن اس میں اکتا ہو اور (پڑھنا) اُس پر (کند ذہن یا موٹی زبان ہونے کی وجہ سے) مشکل ہو اُس کے لیے بھی دوگنا اجر ہے۔“ یہ حدیث متفق علیہ ہے، مذکورہ الفاظ امام مسلم کے ہیں۔

۳. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ رَجُلٌ عَلَّمَهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ فَهُوَ يَتْلُوهُ آنَاءَ اللَّيْلِ وَآنَاءَ النَّهَارِ

۲: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب التفسير، باب سورة عبس، ۱۸۸۲/۴، الرقم: ۴۶۵۳، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الماهر في القرآن والذي يتتبع فيه، ۵۴۹/۱، الرقم: ۷۹۸۔

۳: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب اغتباط صاحب القرآن، ۱۹۱۹/۴، الرقم: ۴۷۳۸، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل من يقوم بالقرآن، ۵۵۸/۱، الرقم: ۸۱۵۔

فَسَمِعَهُ جَارٌ لَهُ فَقَالَ: لَيْتَنِي أُوتِيَتْ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ. وَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يُهْلِكُهُ فِي الْحَقِّ، فَقَالَ رَجُلٌ: لَيْتَنِي أُوتِيَتْ مِثْلَ مَا أُوتِيَ فُلَانٌ فَعَمِلْتُ مِثْلَ مَا يَعْمَلُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسد (ریشم) تو بس دو آدمیوں سے ہی کرنا جائز ہے۔ پہلا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن (پڑھنا و سمجھنا) سکھایا تو وہ رات اور دن کے اوقات میں اس کی تلاوت (اور اس میں غور و فکر) کرتا ہے۔ اس کا پڑوسی اسے قرآن پڑھتے ہوئے سنتا ہے تو کہہ اٹھتا ہے کہ کاش مجھے بھی اس کی مثل قرآن عطا کیا جاتا تو میں بھی اسی طرح عمل کرتا جس طرح یہ کرتا ہے۔ اور دوسرا وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال بخشا ہے اور وہ اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں صرف کرتا ہے۔ دوسرا شخص اسے دیکھ کر کہتا ہے کہ کاش مجھے بھی اتنا مال ملتا جتنا اسے ملا ہے تو میں بھی اسی طرح صرف کرتا جس طرح یہ کرتا ہے۔“ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۴. عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم

۴: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الجنائز، باب الصلاة على الشهيد، ۱/ ۴۵۰، الرقم: ۱۲۷۸، والترمذي في السنن، كتاب الجنائز، باب ما جاء في ترك الصلاة على الشهيد، ۳/ ۳۵۴، الرقم: ۱۰۳۶۔

يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مَنْ قَتَلِي أَحَدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ يَقُولُ: أَيُّهُمْ أَكْثَرُ أَخْذًا لِلْقُرْآنِ؟ فَإِذَا أُشِيرَ لَهُ إِلَى أَحَدِهِمَا قَدَّمَهُ فِي اللَّحْدِ، وَقَالَ: أَنَا شَهِيدٌ عَلَى هَؤُلَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ.

”حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ شہداء اُحد (کی تدفین کے وقت ان) میں سے دو، دو صحابہ کرام کو ایک کپڑے (یعنی کفن) میں جمع فرماتے اور دریافت فرماتے کہ ان میں سے قرآن مجید کسے زیادہ یاد ہے؟ جب اُن دونوں میں سے ایک کی طرف اشارہ کیا جاتا تو اُسے قبر میں پہلے اُتارتے اور فرماتے: میں قیامت کے دن ان سب پر گواہ ہوں گا۔“

اس حدیث کو امام بخاری، ترمذی، ابو داؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

۵. عَنْ مَالِكٍ رضي الله عنه أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: تَرَكَتُ فِيكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا: كِتَابَ اللَّهِ وَسُنَّةَ نَبِيِّهِ.

۵: أخرجه مالك في الموطأ، كتاب القدر، باب النهي عن القول بالقدر، ۸۹۹/۲، الرقم: ۱۵۹۴، والحاكم في المستدرک (عن أبي هريرة رضي الله عنه)، ۱۷۲/۱، الرقم: ۳۱۹، وابن عبد البر في التمهيد، ۳۳۱/۲۴، الرقم: ۱۲۸، وأيضاً في جامع بيان العلم وفضله، ۲/۲۴، ۱۱۰۔

رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ.

”امام مالک رحمہ اللہ بیان فرماتے ہیں کہ ان تک یہ روایت پہنچی کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے پاس دو چیزیں چھوڑے جاتا ہوں اگر انہیں تھامے رکھو گے تو کبھی گمراہ نہ ہو گے یعنی اللہ کی کتاب اور اُس کے نبی کی سنت۔“
اس حدیث کو امام مالک، حاکم اور ابن عبد البر نے روایت کیا ہے۔

۶. عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَوْمًا فِينَا خَطِيبًا. بِمَاءٍ يُدْعَى خَمًّا (بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ) فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَوَعظَ وَذَكَرَ. ثُمَّ قَالَ: أَنَا تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَوْلَهُمَا: كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ فَخُذُوا بِكِتَابِ اللَّهِ وَاسْتَمْسِكُوا بِهِ. فَحَتَّ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ وَرَغَبَ فِيهِ. ثُمَّ قَالَ: وَأَهْلُ بَيْتِي، أَذَكَّرُكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أَذَكَّرُكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي، أَذَكَّرُكُمْ اللَّهُ فِي أَهْلِ

۶: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب فضائل الصحابة رضی اللہ عنہم، باب من فضائل علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ، ۴/۱۸۷۳، الرقم: ۲۴۰۸، والنسائي في السنن الكبرى، ۵/۵۱، الرقم: ۸۱۷۵، وأحمد بن حنبل في المسند، ۴/۳۶۶، الرقم: ۱۹۲۸۵، والدارمي في السنن، ۲/۵۲۴، الرقم: ۳۳۱۶، وابن خزيمة في الصحيح، ۴/۶۲، الرقم: ۲۳۵۷۔

بَيْتِي الحديث . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالِدَارِمِيُّ وَأَحْمَدُ .

وفي رواية له زاد: كِتَابُ اللَّهِ فِيهِ الْهُدَى وَالنُّورُ . مَنْ
اسْتَمْسَكَ بِهِ وَأَخَذَ بِهِ، كَانَ عَلَى الْهُدَى . وَمَنْ أَخْطَأَهُ ضَلَّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَابْنُ خَزِيمَةَ .

وفي رواية: أَنَّهُ قَالَ: أَلَا وَإِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ ثَقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا:
كِتَابُ اللَّهِ ﷻ هُوَ حَبْلُ اللَّهِ، مَنْ اتَّبَعَهُ كَانَ عَلَى الْهُدَى . وَمَنْ تَرَكَهُ
كَانَ عَلَى ضَلَالَةٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ .

”حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں خطبہ دینے کے لیے (مکہ و مدینہ) کے درمیان اس تالاب پر کھڑے ہوئے جسے تم کہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ان میں سے پہلی اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت و نور ہے۔ اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کرو اور اسے مضبوطی سے تھام لو، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتاب اللہ (کے احکامات پر عمل کرنے پر) ابھارا اور اس کی طرف ترغیب دلائی اور پھر فرمایا: دوسری چیز میرے اہل بیت ہیں میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں، میں تمہیں اپنے اہل بیت کے متعلق اللہ سے ڈراتا ہوں۔“

اس حدیث کو امام مسلم، دارمی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

”ان ہی سے مروی ایک روایت میں ان الفاظ کا اضافہ ہے: (یہ) اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے جس میں ہدایت اور نور ہے جس نے اس کتاب کو مضبوطی سے تھام لیا اور اس کے احکامات پر عمل کیا وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جس نے اسے چھوڑ دیا وہ گمراہ ہو گیا۔ اس حدیث کو امام مسلم اور ابن خزیمہ نے روایت کیا ہے۔

”ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: سنو! میں تم میں دو عظیم چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک اللہ ﷻ کی کتاب ہے، جو اللہ کی رسی ہے جو اس کی اتباع کرے گا وہ ہدایت یافتہ ہوگا اور جو اس کو ترک کر دے گا وہ گمراہی پر ہوگا۔“

اس حدیث کو امام مسلم اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

۷. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الَّذِي لَيْسَ فِي جَوْفِهِ شَيْءٌ مِنَ الْقُرْآنِ، كَالْبَيْتِ الْحَرَبِ.

۷: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (۱۸)، ۱۷۷/۵، الرقم: ۲۹۱۳، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ۵۲۱/۲، الرقم: ۳۳۰۶، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲۲۳/۱، الرقم: ۱۹۴۷، والحاكم في المستدرک، ۷۴۱/۱، الرقم: ۲۰۳۷، والبيهقي في شعب الإيمان، ۳۲۸/۲، الرقم: ۱۹۴۳۔

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالِدَارِمِيُّ وَأَحْمَدُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ، وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ.

”حضرت (عبداللہ) بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ شخص جس کے دل میں قرآن کریم کا کچھ حصہ بھی نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور احمد نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور حاکم نے بھی اسے صحیح الاسناد کہا ہے۔

۸۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ، وَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا، لَا أَقُولُ الْمَ حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ حَرْفٌ، وَلَا مَ حَرْفٌ، وَمِيمٌ حَرْفٌ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَزَارُ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

۸: أخرجه الترمذی فی السنن، کتاب فضائل القرآن، باب ما جاء فیمن قرأ حرفاً من القرآن ما له من الأجر، ۶/۱۷۵، الرقم: ۲۹۱۰، والبزار فی المسند، ۷/۱۹۲، الرقم: ۲۷۶۱، وابن أبی شیبہ فی المصنف، ۶/۱۱۸، الرقم: ۲۹۹۳۳۔

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب سے ایک حرف پڑھا، اس کے لیے اس کے بدلہ میں ایک نیکی ہے اور یہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ آلم ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے، لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ (گویا صرف آلم پڑھنے سے تیس نیکیاں مل جاتی ہیں)۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، بزار اور ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۹۔ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: يَقُولُ الرَّبُّ عز وجل: مَنْ شَغَلَهُ الْقُرْآنُ وَذَكَرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أُعْطِيَتْهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَابْنُ أَحْمَدَ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ.

”حضرت ابو سعید (حُدْرِي) رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ رب العزت فرماتا ہے: جس شخص کو قرآن اور میرا ذکر اتنا مشغول

۹: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب (۲۵)،
 ۱۸۴/۵، الرقم: ۲۹۲۶، والدارمي في السنن، ۵۳۳/۲، الرقم:
 ۳۳۵۶، وعبد الله بن أحمد في السنة، ۱/۱۴۹، الرقم: ۱۲۸۔

کردے کہ وہ مجھ سے کچھ مانگ بھی نہ سکے۔ تو میں اسے مانگنے والوں سے بھی زیادہ عطا فرما دیتا ہوں اور تمام کلاموں پر اللہ تعالیٰ کے کلام (قرآن حکیم) کی فضیلت اسی طرح ہے جس طرح اللہ تعالیٰ کی (فضیلت) اپنی مخلوق پر ہے۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، دارمی، عبد اللہ بن احمد نے روایت کیا ہے۔ اور امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن غریب ہے۔

۱۰. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ: إِقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرْتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَتَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَأُ بِهَا.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

- ۱۰: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (۱۸)،
 ۱۷۷/۵، الرقم: ۲۹۱۴، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة،
 باب استحباب الترتيل في القراءة، ۷۳/۲، الرقم: ۱۴۶۴، وابن
 ماجه (عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه) في السنن، كتاب الأدب،
 باب ثواب القرآن، ۱۲۴۲/۲، الرقم: ۳۷۸۰، وأحمد بن حنبل
 في المسند، ۱۹۲/۲، الرقم: ۶۷۹۹، وابن حبان في الصحيح،
 ۴۳/۳، الرقم: ۷۶۶، وابن أبي شيبة في المصنف، ۱۳۱/۶،
 الرقم: ۳۰۵۶۔

”حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (روزِ قیامت) قرآن مجید پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن مجید پڑھتا جا اور جنت میں منزل بہ منزل اُپر چڑھتا جا اور یوں ترتیل سے پڑھ، جیسے تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا، تیرا ٹھکانا جنت میں وہاں پر ہوگا جہاں تو آخری آیت تلاوت کرے گا۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، ابو داؤد اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۱۱. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا أَدْنَى اللَّهِ لِعَبْدٍ فِي شَيْءٍ أَفْضَلَ مِنْ رَكَعَتَيْنِ يُصَلِّيهِمَا وَإِنَّ الْبِرَّ لِيُذَرُّ عَلَى رَأْسِ الْعَبْدِ مَا دَامَ فِي صَلَاتِهِ وَمَا تَقَرَّبَ الْعِبَادُ إِلَى اللَّهِ بِمِثْلِ مَا خَرَجَ مِنْهُ يَعْني الْقُرْآنَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَحْمَدُ وَالطَّبْرَانِيُّ.

”حضرت ابو امامہ رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بندے کو دو رکعتوں سے، جنہیں وہ ادا کرتا ہے، زیادہ فضیلت والی کسی چیز کا حکم نہیں دیا۔ بندہ جب تک نماز میں رہتا ہے، نیکی اُس کے سر پر سایہ لگن رہتی

۱۱: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب: (۱۷)،

۱۷۶/۵، الرقم: ۲۹۱۱، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲۶۸/۵،

الرقم: ۲۲۳۶۰، والطبراني في المعجم الكبير، ۱۵۱/۸، الرقم:

-۷۶۵۷

ہے اور بندے کسی عمل سے اتنا قرب الہی نہیں پاسکتے جتنا قرب کلام الہی یعنی قرآن مجید (کی تلاوت) سے پاسکتے ہیں۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۱۲. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: إِنَّكُمْ لَنْ تَرْجِعُوا إِلَى اللَّهِ بِأَفْضَلِ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ يَعْنِي الْقُرْآنَ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ.

”حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک تم قرآن مجید سے افضل کوئی شے لے کر اللہ تعالیٰ کی طرف نہیں لوٹو گے۔“ اس حدیث کو امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔

۱۳. عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ الْجُهَنِيِّ رضی اللہ عنہ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ وَعَمِلَ بِمَا فِيهِ أَلْبَسَ وَالِدَاهُ تَاجًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ضَوْءُهُ أَحْسَنُ مِنْ ضَوْءِ الشَّمْسِ فِي بُيُوتِ الدُّنْيَا لَوْ كَانَتْ فِيكُمْ

۱۲: أخرجه الترمذی فی السنن، کتاب فضائل القرآن، باب: (۱۷)، ۱۷۷/۵، الرقم: ۲۹۱۲۔

۱۳: أخرجه أبو داود فی السنن، کتاب الصلاة، باب فی ثواب قراءة القرآن، ۷۰/۲، الرقم: ۱۴۵۳، وأحمد بن حنبل فی المسند، ۴۴۰/۳، وأبو یعلی فی المسند، ۶۵/۳، الرقم: ۱۴۹۳، والحاکم فی المستدرک، ۷۵۶/۱، الرقم: ۲۰۸۵۔

فَمَا ظَنُّكُمْ بِالَّذِي عَمِلَ بِهَذَا.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَحْمَدُ وَأَبُو يَعْلَى. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيحُ الْإِسْنَادِ.

”حضرت سہل بن معاذ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور اس پر عمل بھی کیا اس کے ماں باپ کو قیامت کے دن ایک ایسا تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی اس دنیا میں لوگوں کے گھروں میں چمکنے والے سورج کی روشنی سے زیادہ حسین ہوگی۔ تو اس کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے جس نے خود اس پر عمل کیا؟ (یعنی اس کے ماں باپ کو تو تاج پہنایا جائے گا اور اس کا اپنا مقام تو اللہ تعالیٰ ہی خوب جانتا ہے)۔“

اس حدیث کو امام ابو داود، احمد اور ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے۔ اور امام حاکم نے فرمایا: صحیح الاسناد ہے۔

۱۴. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِينَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِينَ، وَمَنْ قَامَ بِالْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ

۱۴: أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب تحزيب القرآن،

۵۷/۲، الرقم: ۱۳۹۸، وابن حبان في الصحيح، ۳۱۰/۶،

الرقم: ۲۵۷۲، والديلمي في مسند الفردوس، ۴۹۲/۳، الرقم:

-۵۵۲۸

الْمُقَنْطَرِيْنَ . رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ حِبَّانَ .

وفي رواية لِلدَّيْلَمِيِّ: مَنْ قَامَ بِالْأَلْفِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُتَفَكِّرِيْنَ .

”حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، انہوں نے بیان کیا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ غافل بندوں میں نہیں لکھا جائے گا۔ اور جس شخص نے سو آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ اطاعت گزار بندوں میں لکھا جائے گا، اور جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (بے حد و حساب) ثواب پانے والوں میں لکھا جائے گا۔“

اس حدیث کو امام ابو داؤد اور ابن حبان نے روایت کیا ہے۔

اور دیلمی کی روایت میں ہے: ”جس شخص نے ہزار آیات (کی تلاوت) کے ساتھ قیام کیا وہ (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں) غور و فکر کرنے والا لکھا گیا۔“

۱۵ . عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ لِلَّهِ أَهْلِينَ مِنَ النَّاسِ. قَالُوا: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: أَهْلُ الْقُرْآنِ، هُمْ أَهْلُ اللَّهِ

۱۵: أخرجه ابن ماجه في السنن، المقدمة، باب فضل من تعلم القرآن

وعلمه، ۷۸/۱، الرقم: ۲۱۵، والنسائي في السنن الكبرى،

۱۷/۵، الرقم: ۸۰۳۱، وأحمد بن حنبل في المسند، ۱۲۷/۳،

الرقم: ۱۲۳۰۱، والحاكم في المستدرک، ۷۴۳/۱، الرقم: —

وَخَاصَّتُهُ. رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ.

”حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ کون (خوش نصیب) ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن والے، وہی اللہ والے اور اُس کے خواص ہیں۔“

اس حدیث کو امام ابن ماجہ، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

۱۶. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. يَقُولُ الصَّيَامُ: أَيُّ رَبِّ، مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ. وَيَقُولُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفِّعْنِي فِيهِ. قَالَ: فَيُشَفِّعَانِ.

..... ۲۰۴۶، وقال الحاكم: وقد روى هذا حديث من ثلاثة أوجه عن أنس رضی اللہ عنہ هذا أمثلها۔

۱۶: أخرجه أحمد بن حنبل في المسند، ۱۷۴/۲، الرقم: ۶۶۲۶،

والحاكم في المستدرک، ۷۴۰/۱، الرقم: ۲۰۳۶، وابن المبارک

في الزهد، ۱۱۴/۱، الرقم: ۳۸۵، والبيهقي في شعب الإيمان،

۳۴۶/۲، الرقم: ۱۹۹۴، والمنذري في الترغيب والترهيب،

۵۰/۲، الرقم: ۲۳۰، ۱۴۵۵، والهيثمی في مجمع

الزوائد، ۱۸۱/۳۔

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ وَالْبَيْهَقِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ:
هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ. وَقَالَ الْمُنْذِرِيُّ وَالْهَيْثَمِيُّ: وَرِجَالُهُ
رِجَالُ الصَّحِيحِ.

”حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: روزِ قیامت روزہ اور قرآن دونوں بندہ کے لیے شفاعت کریں گے۔ روزہ کہے گا: اے میرے رب! میں نے اس شخص کو دن کے وقت کھانے (پینے) اور (دوسری) نفسانی خواہشات سے روکے رکھا سو تو اس شخص کے متعلق میری شفاعت قبول فرما۔ اور قرآن کہے گا: اے میرے رب! میں نے اس شخص کو رات کے وقت جگائے رکھا سو اس کے متعلق میری شفاعت کو قبول فرما۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو ان دونوں کی شفاعت قبول کی جائے گی۔“

اس حدیث کو امام احمد، حاکم، ابن مبارک اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔ اور امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔ امام منذری اور پیشی نے بھی کہا: اس کے رجال صحیح حدیث کے رجال ہیں۔

۱۷. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ

۱۷: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل

كلام الله على سائر الكلام، ۵۳۳/۲، الرقم: ۳۳۵۸، والديلمي

في مسند الفردوس، ۳/۲۳۰، الرقم: ۴۶۷۹۔

قَالَ: الْقُرْآنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ.
رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ.

”حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما، حضور نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بے شک قرآن اللہ تبارک و تعالیٰ کو آسمانوں، زمین اور ان کے اندر موجود ہر ایک شے سے زیادہ پیارا ہے۔“
اس حدیث کو امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية: عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ الْقُرْآنَ فَلْيُبَشِّرْ.
رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ. وفي رواية لابن أبي شيبَةَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ
فَلْيُبَشِّرْ. (۱)

”ایک روایت میں حضرت عبد اللہ (بن مسعود) ﷺ بیان کرتے ہیں کہ خوشخبری ہو اس شخص کے لیے جو قرآن سے محبت کرتا ہے۔“
اسے امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

ابن ابی شیبہ سے مروی روایت کے الفاظ ہیں: ”خوشخبری ہو اس شخص کے

(۱) أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ۵۲۵/۲، الرقم: ۳۳۲۳-۳۳۲۴، وابن أبي شيبَةَ في المصنف، ۱۳۳/۶، الرقم: ۳۰۰۸۰۔

لیے جس نے قرآن پڑھا۔“

۱۸۔ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ﷺ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةٌ لِلَّهِ فَأَقْبِلُوا مِنْ مَأْدِبَتِهِ^(۱) مَا اسْتَطَعْتُمْ، إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللَّهِ، وَالنُّورُ الْمُبِينُ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ عِصْمَةٌ لِمَنْ تَمَسَكَ بِهِ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ اتَّبَعَهُ، لَا يَزِيغُ^(۲) فَيَسْتَعْتَبُ^(۳) وَلَا يَعْوَجُ^(۴) فَيَقْوَمُ، وَلَا

۱۸: أخرجه الحاكم في المستدرک، کتاب فضائل القرآن، باب أخبار في فضائل القرآن جملة، ۷۴۱/۱، الرقم: ۲۰۴۰، والدارمي في السنن، کتاب فضائل القرآن، باب فضل من قرأ القرآن، ۵۲۳/۲، الرقم: ۳۳۱۵، وابن أبي شيبة في المصنف، ۱۲۵/۶، الرقم: ۳۰۰۰۸، وعبد الرزاق في المصنف، ۳۷۵/۳، الرقم: ۶۰۱۷، والطبراني في المعجم الكبير، ۱۳۰/۹، الرقم: ۸۶۴۶، والبيهقي في السنن الصغرى، ۵۴۱/۱، الرقم: ۹۸۳، وأيضاً في شعب الإيمان، ۳۴۲/۲، الرقم: ۱۹۸۵۔

(۱) المأدبة: الطعام يدعى إليه الناس، يقصد منافع القرآن وفوائده العظيمة۔ (النهاية)

(۲) الزيغ: البعد عن الحق، والميل عن الاستقامة۔ (النهاية)

(۳) يستعتب: يتوب ويطلب رضا الله ﷻ ومغفرته۔ (النهاية)

(۴) الاعوجاج: الميل والانحراف والزيغ۔ (النهاية)

تَنْقِصِي عَجَائِبَهُ، وَلَا يَخْلُقُ مِنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ، اتْلُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَاجِرُكُمْ
عَلَى تِلَاوَتِهِ كُلَّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ، أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: أَلَمْ حَرْفٌ،
وَلَكِنَّ أَلْفٌ وَلَا مٌ وَمِيمٌ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْحَاكِمُ وَاللَّفْظُ لَهُ.
وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ الْإِسْنَادِ.

”حضرت عبد اللہ (بن مسعود) رضی اللہ عنہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیشک یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا دسترخوان (عطیہ و نعمت) ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اس کے دسترخوان میں سے حاصل کر لو۔ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کی رسی، چمکتا دمکتا نور اور (ہر روگ و پریشانی کا) نفع بخش علاج ہے۔ جو اس پر عمل کرے اس کے لیے (باعثِ) حفاظت اور جو اس کی پیروی کرے اس کے لیے (باعثِ) نجات ہے۔ یہ جھکتا نہیں کہ اس کو کھڑا کرنا پڑے۔ ٹیڑھا نہیں ہوتا کہ اسے سیدھا کرنا پڑے۔ اس کے عجائب (رموز و اسرار، نکات و حکم) کبھی ختم نہ ہوں گے اور بار بار کثرت سے پڑھتے رہنے سے بھی پرانا نہیں ہوتا (یعنی اس سے دل نہیں بھرتا) اس کی تلاوت کیا کرو کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت پر تمہیں ہر حرف کے عوض دس نیکیوں کا اجر عطا فرماتا ہے۔ یاد رکھو! میں یہ نہیں کہتا کہ اَلَمْ ایک حرف ہے۔ بلکہ اَلْف (ایک حرف ہے)، لَام (ایک حرف ہے) اور مِمْ (ایک حرف ہے) گویا

صرف اُم پڑھنے سے ہی تمیں نیکیاں مل جاتی ہیں۔“

اس حدیث کو امام دارمی، ابن ابی شیبہ، عبد الرزاق اور حاکم نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔ نیز حاکم نے اس حدیث کے بارے میں فرمایا ہے کہ اس کی سند صحیح ہے۔

۱۹ . عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رضي الله عنه أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ وَهُوَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتِهِ وَهُوَ حَسَنُ الصَّوْتِ، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ: بَيْنَا أَقْرَأُ إِذْ غَشِيَنِي شَيْءٌ كَالسَّحَابِ وَالْمَرْأَةُ فِي الْبَيْتِ وَالْفَرَسُ فِي الدَّارِ فَتَخَوَّفْتُ أَنْ تَسْقُطَ الْمَرْأَةُ، وَتَنْفَلِتَ الْفَرَسُ فَأَنْصَرَفْتُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَقْرَأُ يَا أُسَيْدُ، فَإِنَّمَا هُوَ مَلَكٌ اسْتَمَعَ الْقُرْآنَ. رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبُرَّازُ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالطَّبْرَانِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ.

۱۹: أخرجه الحاكم في المستدرک، کتاب فضائل القرآن، ۱/۷۳۹، الرقم: ۲۰۳۳-۲۰۳۴، وأيضاً، ۳/۳۲۶، الرقم: ۵۲۵۹، والبخاری في المسند، ۸/۱۷۸، الرقم: ۳۲۰۹، وعبد الرزاق في المصنف، ۲/۴۸۶، الرقم: ۴۱۸۲، والطبراني في المعجم الكبير، ۱/۲۰۷، الرقم: ۵۶۳۔

”حضرت اُسید بن حنیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر کی چھت پر قرآن پڑھا کرتے تھے اور وہ بہت خوبصورت آواز والے تھے سو وہ (اسید) حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: (یا رسول اللہ!) جب میں قرآن پڑھتا ہوں تو بادلوں کی طرح کوئی چیز مجھے گھیر لیتی ہے اور میرے گھر میں میری بیوی ہے اور ایک گھوڑا ہے تو میں ڈر جاتا ہوں کہ میری بیوی (خوف سے) گر نہ پڑے اور گھوڑا (ڈر کر) بھاگ نہ جائے لہذا میں جلدی سے (تلاوت سے) ہٹ جاتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: اے اُسید! تم اسے پڑھتے رہا کرو، بیشک یہ ایک فرشتہ ہے جو قرآن کو (بہت شوق سے) سنتا ہے۔“

اس حدیث کو امام حاکم، بزار، عبد الرزاق اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح ہے۔

۲۰. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: فَضْلُ الْقُرْآنِ عَلَى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ الرَّحْمَنِ عَلَى سَائِرِ خَلْقِهِ. رَوَاهُ أَبُو يَعْلَى وَابْنُ أَبِي عَرِينَةَ.

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۲۰: أخرجه أبو يعلى في المعجم، ۱/ ۲۴۰، الرقم: ۲۹۴، والبيهقي

في شعب الإيمان، ۲/ ۴۰۴، الرقم: ۲۲۰۸۔

قرآن مجید کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسے ہی ہے جیسے (خود اس) رحمن کی فضیلت اُس کی تمام مخلوقات پر ہے۔“

اس حدیث کو امام ابو یعلیٰ اور بیہقی نے روایت کیا ہے۔

۲۱. عَنْ الْحَسَنِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: لَا فَاقَةَ لِعَبْدٍ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَلَا غِنَى لَهُ بَعْدَهُ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْقُضَاعِيُّ.

”حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اُس شخص کو (کبھی) فاقہ نہیں ہوگا جو قرآن مجید پڑھتا ہے اور اُس (قرآن مجید) کے بعد اُس کے لیے (اُس سے بڑی) کوئی غنا (دولتمندی) نہیں ہے۔“

اس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ اور قضاعی نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية: عَنْ سَلَامٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ: كَانَ قِتَادَةً

رضی اللہ عنہ يَقُولُ: أَعْمُرُوا بِهِ قُلُوبَكُمْ وَأَعْمُرُوا بِهِ بِيُوتَكُمْ قَالَ: أَرَاهُ يَعْنِي

الْقُرْآنَ. رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ. (۱)

۲۱: أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف، كتاب فضائل القرآن، باب

في فضل من قرأ القرآن، ۶/۱۲۰، الرقم: ۲۹۹۵۴، والقضاعي

في مسند الشهاب، ۲/۴۶، الرقم: ۸۵۵۔

(۱) أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في تعاهد

القرآن، ۲/۵۳۰، الرقم: ۳۳۴۲۔

”حضرت سلام ابن ابی مطیع بیان کرتے ہیں کہ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کیا کرتے تھے: قرآن کے ذریعے اپنے دلوں اور گھروں کو آباد کیا کرو۔“
اسے امام دارمی نے روایت کیا ہے۔

۲۲. عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَدَدُ دَرَجِ الْجَنَّةِ عَلَى عَدَدِ آيِ الْقُرْآنِ، فَمَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ مِنْ أَهْلِ الْقُرْآنِ فَلَيْسَ فَوْقَهُ دَرَجَةٌ. رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ بَيْهَقٍ وَاللَّفْظُ لَهُ.

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے درجات قرآن کی آیات کی تعداد کے برابر ہیں۔ سو جب قرآن والوں میں سے کوئی جنت میں داخل ہوگا تو اُس کے اوپر کسی اور کا درجہ نہیں ہوگا۔“
اس حدیث کو امام ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے مذکورہ الفاظ کے ساتھ روایت کیا ہے۔

۲۲: أخرجه ابن أبي شيبة موقوفاً في المصنف، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل من قرأ القرآن، ۱۲۰/۶، الرقم: ۲۹۹۵۲، والبيهقي في شعب الإيمان، ۲/ ۳۴۷، الرقم: ۱۹۹۸، والديلمي في مسند الفردوس، ۵۸/۳، الرقم: ۴۱۵۸، والمنذري في الترغيب والترهيب، ۲/۲۲۸، الرقم: ۲۱۹۹۔

۲۳. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضي الله عنه، أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَتَوْا عَلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ، فَلَمْ يَقْرُؤْهُمْ، فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ لُدَّ سَيْدٌ أَوْلَيْكَ، فَقَالُوا: هَلْ مَعَكُمْ مِنْ دَوَاءٍ أَوْ رَاقٍ؟ فَقَالُوا: إِنَّكُمْ لَمْ تَقْرُؤْنَا وَلَا نَفْعُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعَلًا، فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنَ الشَّاءِ، فَجَعَلَ يَقْرَأُ بِأَمِّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُرَاقَهُ وَيَتَفَلُّ فَبَرًّا فَاتُوا بِالشَّاءِ، فَقَالُوا: لَا نَأْخُذُهُ حَتَّى نَسْأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلُوهُ، فَضَحِكَ، وَقَالَ: وَمَا أَدْرَاكَ أَنَّهَا رُقِيَةٌ خُذُوهَا وَاصْرُبُوا لِي بِسَهْمٍ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

”حضرت ابو سعید خدری رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم کے اصحاب میں سے کچھ حضرات قبائل عرب میں سے ایک قبیلے میں گئے تو انہوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔ اسی اثنا میں ان کے سردار کو کسی موزی جانور نے کاٹ کھایا تو وہ (ان کے پاس آ کر) کہنے لگے: کیا آپ کے پاس کوئی دوا یا دم کرنے والا ہے؟

۲۳: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب الرقي بفاتحة الكتاب، ۲/۱۶۶، الرقم: ۵۴۰۴، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب جواز أخذ الأجرة على الرقية بالقرآن والأذكار، ۴/۱۷۲۷، الرقم: ۲۲۰۱۔

انہوں نے کہا: چونکہ تم نے ہماری ضیافت نہیں کی لہذا ہم اُس وقت تک کچھ نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے ساتھ کچھ (معاوضہ) مقرر نہ کرلو۔ سو انہوں نے (بدلے میں) کچھ بکریاں دینا منظور کیا چنانچہ (اُن میں سے ایک نے) سورہ فاتحہ پڑھی اور تکلیف والی جگہ پر تھوک دیا۔ اُس کی تکلیف دور ہوگئی وہ بکریاں لے کر آئے تو اُن صحابہ نے کہا: ہم اُس وقت تک نہیں لیں گے جب تک حضور نبی اکرم ﷺ سے اس کے متعلق پوچھ نہ لیں۔ آپ ﷺ سے انہوں نے پوچھا تو آپ ﷺ ہنس پڑے اور فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ یہ (سورہ فاتحہ) دم کرنے کی چیز ہے؟ خیر بکریاں لے لو اور اُن میں میرا حصہ بھی رکھو۔“

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۲۴. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ

۲۴: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب استحباب صلاة النافلة في بيته وجوازها في المسجد، ۵۳۹/۱، الرقم: ۷۸۰، والترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ۱۵۷/۵، الرقم: ۲۸۷۷، والنسائي في السنن الكبرى، ۱۳/۵، الرقم: ۸۰۱۵، وأحمد بن حنبل في المسند، ۳۸۸/۲، الرقم: ۹۰۳۰۔

سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ.

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اُس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔“

اس حدیث کو امام مسلم، ترمذی، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

۲۵. عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: اقْرَأُوا الْقُرْآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ. اقْرَأُوا الزَّهْرَ أَوْ زَيْنَ: الْبَقَرَةَ وَسُورَةَ آلِ عِمْرَانَ، فَإِنَّهُمَا تَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۲۵: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل قراءة القرآن وسورة البقرة، ۱/۵۵۳، الرقم: ۸۰۴، والدارمي (عن بريدة) في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل سورة البقرة وآل عمران، ۲/۵۴۳، الرقم: ۳۳۹۱، وعبد الرزاق في المصنف، ۳/۳۶۵، الرقم: ۵۹۹۱، وأحمد بن حنبل في المسند، ۵/۲۴۹، الرقم: ۲۲۲۰۰۔

كَانَهُمَا غَمَامَتَانِ أَوْ كَانَهُمَا غَيَّيْتَانِ أَوْ كَانَهُمَا فِرْقَانِ مِنْ طَيْرٍ صَوَافٍ تُحَاجَّجَانِ عَنْ أَصْحَابِهِمَا. أَقْرَأُوا سُورَةَ الْبَقَرَةِ فَإِنَّ أَخَذَهَا بَرَكَاةٌ وَتَرَكَهَا حَسْرَةٌ وَلَا تَسْتَطِيعُهَا الْبَطَلَةُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالذَّارِمِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ وَأَحْمَدُ.

”حضرت ابو امامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرآن مجید پڑھا کرو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفع بن کر آئے گا، اور دو روشن سورتیں ”سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران“ پڑھا کرو کیوں کہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جس طرح دو بادل ہوں یا دو سائبان ہوں یا اڑتے ہوئے پرندوں کے دو جھنڈ ہوں اور وہ اپنے پڑھنے والوں کی وکالت کریں گی۔ سورۃ بقرہ پڑھا کرو، اس کا پڑھنا برکت ہے اور نہ پڑھنا حسرت ہے، جا دو گر اس (کی برکات) کے حصول کی استطاعت نہیں رکھتے۔“

اس حدیث کو امام مسلم، دارمی، عبد الرزاق اور احمد نے روایت کیا ہے۔

۲۶. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: لِكُلِّ شَيْءٍ

۲۶: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة البقرة وآية الكرسي، ۱/۵، الرقم: ۲۸۷۸، وعبد الرزاق في المصنف، ۳/۳۷۶، الرقم: ۶۰۱۹، والحاكم—

سَنَامٌ وَإِنَّ سَنَامَ الْقُرْآنِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ، وَفِيهَا آيَةٌ هِيَ سَيِّدَةُ آيِ الْقُرْآنِ، هِيَ آيَةُ الْكُرْسِيِّ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ.

وفي رواية: سُورَةُ الْبَقَرَةِ فِيهَا آيَةٌ سَيِّدُ آيِ الْقُرْآنِ، لَا يُقْرَأُ فِي بَيْتٍ وَفِيهِ شَيْطَانٌ إِلَّا خَرَجَ مِنْهُ: آيَةُ الْكُرْسِيِّ.
رَوَاهُ الْحَاكِمُ، وَقَالَ: صَحِيحُ الْإِسْنَادِ.

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر چیز کی ایک بلندی ہے اور بے شک قرآن کی بلندی سورہ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت (یعنی) آیت الکرسی، تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔“
اس حدیث کو امام ترمذی اور عبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

ایک اور روایت میں ہے: ”بے شک قرآن کی بلندی سورہ بقرہ ہے اور اس میں ایک آیت تمام قرآنی آیات کی سردار ہے۔ جس گھر میں بھی یہ آیت پڑھی جائے شیطان اُس گھر سے نکل جاتا ہے۔ وہ آیت الکرسی ہے۔“
اس حدیث امام حاکم نے روایت کیا اور فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

..... في المستدرک، ٧٤٨/١، الرقم: ٢٠٥٨، ٢٠٥٩، والحميدي

في المسند، ٤٣٧/٢، الرقم: ٩٩٤۔

٢٧. عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْبَدْرِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم:
الْآيَتَانِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقْرَةِ مَنْ قَرَأَهُمَا فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

”حضرت ابو مسعود بدری رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورۃ البقرہ کی آخری دو آیتیں جو بھی رات کو پڑھ لے تو وہ اُسے کفایت کریں گی۔“ یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

٢٨. عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: إِنَّ اللَّهَ

٢٧: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٢، ومسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل الفاتحة وخواتيم سورة البقرة، ١/٥٥٤، الرقم: ٨٠٦۔

٢٨: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في آخر سورة البقرة، ٥/١٤٧، الرقم: ٢٨٨٢، والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي، ٢/٥٤٢، الرقم: ٣٣٨٧، والنسائي في السنن الكبرى، ٦/٢٤٠، الرقم: ١٠٨٠٢، وابن حبان في الصحيح، ٣/٦١، الرقم: ٧٨٢، والحاكم في المستدرک، ١/٧٥٠، الرقم: ٢٠٦٥، والبزار في المسند، ٨/٢٣٦، الرقم: ٣٢٩٦، والطبراني في المعجم الكبير، ٧/٢٨٥، الرقم: ٧١٤٦۔

كَتَبَ كِتَابًا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْفِي عَامٍ أَنْزَلَ مِنْهُ آيَتَيْنِ خَتَمَ بِهِمَا سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَلَا يُقْرَأُ فِي دَارٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ فَيُقْرَبُهَا شَيْطَانٌ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالِدَّارِمِيُّ. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ مُسْلِمٍ.

”حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے پیدا کرنے سے دو ہزار سال پہلے ایک کتاب لکھی جس میں سے دو آیتیں اُتاریں یہی آیتیں سورۃ بقرہ کا آخر ہیں جس گھر میں یہ آیات تین دن پڑھی جائیں، شیطان اس کے قریب نہیں آتا۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، نسائی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔ امام ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن غریب ہے۔ حاکم نے فرمایا: امام مسلم کی شرائط پر صحیح ہے۔

۲۹. عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ رضی اللہ عنہ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: إِنَّ اللَّهَ

۲۹: أخرجه الدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب فضل أول سورة البقرة وآية الكرسي، ۵۴۲/۲، الرقم: ۳۳۹۰، وأبو داود في المراسيل/۱۲۰، الرقم: ۹۱، والحاكم في المستدرک، ۷۵۰/۱، الرقم: ۲۰۶۶، والبيهقي في شعب الإيمان، ۴۶۱/۲، الرقم: ۲۴۰۳۔

خَتَمَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ بَايَتَيْنِ أُعْطِيَتْهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي تَحْتَ الْعَرْشِ
فَتَعَلَّمُوهُنَّ وَعَلَّمُوهُنَّ نِسَاءَ كُمْ، فَإِنَّهُمَا صَلَاةٌ وَقُرْآنٌ وَدُعَاءٌ.

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالْحَاكِمُ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: صَحِيحٌ عَلَى
شَرَطِ الْبُخَارِيِّ.

”حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کا اختتام دو ایسی آیتوں کے ذریعے کیا ہے جو اُس نے مجھے اپنے عرش کے نیچے رکھے ہوئے خزانے سے دی ہیں، تم انہیں خود بھی سیکھو اور اپنی عورتوں کو بھی سکھاؤ، یہ دونوں نماز بھی ہیں، قرآن بھی اور دعا بھی۔“

اس حدیث کو امام دارمی، ابو داؤد اور حاکم نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث امام بخاری کی شرط پر صحیح ہے۔

۳۰. عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ رَجُلٌ يَقْرَأُ سُورَةَ
الْكَهْفِ، وَإِلَى جَانِبِهِ حِصَانٌ مَرْبُوطٌ بِشَطْنَيْنِ، فَتَغَشَّتْهُ سَحَابَةٌ،

۳۰: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل

سورة الكهف، ٤/١٩١٤، الرقم: ٤٧٢٤، ومسلم في الصحيح،

كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب نزول السكينة لقراءة

القرآن، ١/٥٤٧، الرقم: ٧٩٥۔

فَجَعَلْتُ تَدْنُو، وَتَدْنُو وَجَعَلَ فَرَسُهُ يَنْفِرُ، فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ، فَقَالَ: تِلْكَ السَّكِينَةُ تَنْزَلَتْ بِالْقُرْآنِ.
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

”حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی سورہ کہف پڑھ رہا تھا اور اُس کے پاس ہی دو سیبوں کے ساتھ ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا، پس اُس آدمی کے اوپر بادل چھا گیا اور وہ اُس کے نزدیک سے نزدیک تر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُس کا گھوڑا بدکنے لگا۔ جب صبح کے وقت وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سکینہ (یعنی فرشتہ) ہے جس کا تلاوت قرآن کے باعث نزول ہوا۔“
یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۳۱. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ الدَّجَالِ. وَفِي رَوَايَةٍ: مِنْ

۳۱: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها، باب فضل سورة الكهف وآية الكرسي، ۱/ ۵۵۵-۵۵۶، الرقم: ۸۰۹، وأبو داود في السنن، كتاب الملاحم، باب خروج الدجال، ۴/ ۱۱۷، الرقم: ۴۳۲۳، والنسائي في السنن الكبرى، ۵/ ۱۵، الرقم: ۸۰۲۵۔

آخِرِ سُورَةِ الْكَهْفِ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ .

”حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورہ کہف کی پہلی دس آیات یاد کر لے گا وہ دجال (کے شر) سے محفوظ رہے گا۔“ ایک روایت میں ہے: ”سورہ کہف کے آخر سے (دس آیات)۔“

اس حدیث کو امام مسلم، ابو داؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

۳۲ . عَنْ الْقَاسِمِ رضی اللہ عنہ (۱)، عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم، قَالَ: اسْمُ اللَّهِ الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ فِي سُورِ ثَلَاثٍ: الْبَقْرَةَ وَآلِ عِمْرَانَ وَطَةَ . رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهَ وَالطَّبْرَانِيُّ .

”حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی روایت بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا وہ اسم اعظم جس کے ذریعے اگر دعا کی جائے تو قبول ہوتی ہے۔ ان تین سورتوں میں ہے۔ سورہ البقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ طہ۔“ اس حدیث کو امام ابن ماجہ اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

(۱) قاسم بن عبد الرحمن الدمشقی (م ۱۱۲ھ) وثقة۔

۳۲: أخرجه ابن ماجه في السنن، كتاب الدعاء، باب اسم الله الأعظم، ۱۲۶۷/۲، الرقم: ۳۸۵۶، والطبراني في المعجم الأوسط، ۱۹۲/۸، الرقم: ۸۳۷۱۔

۳۳. عَنْ أَنَسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْبًا وَقَلْبُ الْقُرْآنِ يَسْ، وَمَنْ قَرَأَ يَسَ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِقِرَاءَتِهَا قِرَاءَةَ الْقُرْآنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ.

”حضرت انس رضي الله عنه سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: ہر چیز کا ایک دل ہے اور قرآن کا دل سورہ یس ہے، جس نے سورہ یس پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس مرتبہ (مکمل) قرآن پڑھنے کا ثواب لکھے گا۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور عبد الرزاق نے روایت کیا ہے۔

وفي رواية: عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: اِقْرَأُوا يَسَ عَلَى مَوْتَاكُمْ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَهَ وَالنَّسَائِيُّ وَأَحْمَدُ. (۱)

۳۳: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل يس، ۱۴۹/۵-۱۵۰، الرقم: ۲۸۸۷، والدارمي في السنن، ۵۴۸/۲، الرقم: ۳۴۱۶، وعبد الرزاق في المصنف، ۳۷۲/۳، الرقم: ۶۰۰۹۔

(۱) أخرجه أبو داود في السنن، كتاب الجنائز، باب القراءة عند الميت، ۱۹۱/۳، الرقم: ۳۱۲۱، وابن ماجه في السنن، كتاب —

”حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے وفات پانے والوں کے پاس ”سورۃ یس“ پڑھا کرو۔“
اس حدیث کو امام ابو داؤد، ابن ماجہ، نسائی اور احمد نے روایت کیا ہے۔

۳۴. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: مَنْ قَرَأَ حَمَّ الدُّخَانَ فِي لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ غُفِرَ لَهُ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَبُو يَعْلَى.

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے جمعہ کی رات سورۃ حمّ الدخان کی تلاوت کی اُسے بخش دیا جاتا ہے۔“
اس حدیث کو امام ترمذی، دارمی اور ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے۔

..... الجنائز، باب ما جاء في ما يقال عند المريض إذا حضر،
۱/۴۶۶، الرقم: ۱۴۴۸، والنسائي في السنن الكبرى،
۶/۲۶۵، الرقم: ۱۰۹۱۳، وأحمد بن حنبل في المسند،
۵/۲۷، الرقم: ۲۰۳۲۹۔

۳۴: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء
في فضل حمّ الدخان، ۵/۱۶۳، الرقم: ۲۸۸۹، والدارمي (عن
عبد الله بن عيسى) في السنن، ۲/۵۵۰، الرقم: ۳۴۲۱، وأبو
يعلى في المسند، ۱۱/۹۳، الرقم: ۶۲۲۴، والمنذري في
الترغيب والترهيب، ۱/۲۹۸، الرقم: ۱۰۹۹۔

۳۵. عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: إِنَّ سُورَةَ مَنْ الْقُرْآنِ ثَلَاثُونَ آيَةً، شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى غُفِرَ لَهُ، وَهِيَ سُورَةُ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَه. وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ: هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ.

”حضرت ابو ہریرہ رضي الله عنه سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں۔ اُس نے ایک (پڑھنے والے) آدمی کی سفارش کی اور وہ بخش دیا گیا اور یہ سورۃ الملک - تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ - ہے۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔ امام

۳۵: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في فضل سورة الملك، ۱۵۱/۵، الرقم: ۲۸۹۱، وأبو داود في السنن، كتاب شهر رمضان، باب في عدد الآي، ۵۷/۲، الرقم: ۱۴۰۰، وابن ماجه في السنن، كتاب الأدب، باب ثواب القرآن، ۱۲۴۴/۲، الرقم: ۷۸۶، وأحمد بن حنبل في المسند، ۲۹۹/۲، الرقم: ۷۹۶۲، والحاكم في المستدرک، ۷۵۳/۱، الرقم: ۲۰۷۵۔

ترمذی نے فرمایا: یہ حدیث حسن ہے۔ امام حاکم نے بھی اسے صحیح الاسناد قرار دیا ہے۔

۳۶. عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ، قَالَ: مَنْ قَرَأَ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ كُلَّ لَيْلَةٍ، مَنَعَهُ اللَّهُ بِهَا مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَكُنَّا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَسْمِيهَا الْمَانِعَةَ، وَإِنَّهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ سُورَةٌ، مَنْ قَرَأَ بِهَا فِي كُلِّ لَيْلَةٍ، فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطَابَ.
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالطَّبْرَانِيُّ.

”حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو شخص ہر رات سورہ ﴿تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اُس سے عذابِ قبر کو روک دے گا۔ ہم حضور نبی اکرم ﷺ کے دور میں اُسے (عذابِ قبر کو) روکنے والی کہا کرتے تھے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی ایسی سورت ہے کہ جس نے ہر رات اس کی تلاوت کی اُس نے بہت زیادہ اور اچھا عمل کیا۔“
اسے امام نسائی اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔

۳۶: أخرجه النسائي في السنن الكبرى، كتاب عمل اليوم والليلة،
الفضل في قراءة تبارك الذي بيده الملك، ۱۷۹/۶، الرقم:
۱۰۵۴۷، والطبراني في المعجم الأوسط، ۲۱۲/۶، الرقم:

-۶۲۱۶

۳۷. عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا زُلْزِلَتْ تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ، وَقُلُّهُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، وَقُلُّهُ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ تَعْدِلُ رُبْعَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ وَالطَّبْرَانِيُّ. وَقَالَ الْحَاكِمُ: هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ.

”حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: سورۃ زلزال، نصف قرآن، سورۃ اخلاص تہائی قرآن اور سورۃ کافرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔“

اس حدیث کو امام ترمذی، حاکم اور طبرانی نے روایت کیا ہے۔ امام حاکم نے فرمایا: یہ حدیث صحیح الاسناد ہے۔

۳۸. عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقْرَأُ: قُلُّ

۳۷: أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في إذا زلزلت، ۱/۱۶۶، الرقم: ۲۸۹۴، والحاكم في المستدرک، ۱/۷۵۴، الرقم: ۲۰۷۸، والطبراني في المعجم الكبير، ۱۲/۴۰۵، الرقم: ۱۳۴۹۳۔

۳۸: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل —

هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ يُرَدِّدُهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالَّهَا. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَمَالِكٌ.

”حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے دوسرے آدمی کو ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ کی تلاوت کرتے ہوئے سنا اور یہ کہ وہ بار بار اُسے دہراتا ہے۔ جب صبح ہوئی تو وہ حضور نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ ماجرا آپ ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ وہ اسے معمولی سمجھ رہا تھا۔ تو حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مجھے اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! یہ سورت تہائی قرآن کے برابر ہے۔“

اس حدیث کو امام بخاری، ابو داؤد اور نسائی نے روایت کیا ہے۔

..... قل هو الله أحد، ۱۹۱۵/۴، الرقم: ۴۷۲۶، وأبو داود في السنن، كتاب الصلاة، باب في سورة الصمد، ۷۲/۲، الرقم: ۱۴۶۱، والنسائي في السنن، كتاب الافتتاح، باب الفضل في قراءة قل هو الله أحد، ۱۷۱/۲، الرقم: ۹۹۵، ومالك في الموطأ، كتاب القرآن، باب ما جاء في قراءة قل هو الله أحد وتبارك الذي بيده الملك، ۲۰۸/۱، الرقم: ۴۸۵۔

۳۹. عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رضي الله عنه، عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: أَيْعِزُّ أَحَدَكُمْ أَنْ يَقْرَأَ فِي لَيْلَةٍ ثُلُثَ الْقُرْآنِ، قَالُوا: وَكَيْفَ يَقْرَأُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ؟ قَالَ: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ تَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرْآنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَأَحْمَدُ وَأَبُو يَعْلَى.

وفي رواية قال: إِنَّ اللَّهَ جَزَأَ الْقُرْآنَ ثَلَاثَةَ أَجْزَاءٍ فَجَعَلَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ جُزْءًا مِنْ أَجْزَاءِ الْقُرْآنِ.

”حضرت ابو درداء رضي الله عنه بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی اکرم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر رات تہائی قرآن مجید نہیں پڑھ سکتا؟ صحابہ کرام نے عرض کیا: (یا رسول اللہ!) تہائی قرآن مجید کیسے پڑھے گا؟ آپ صلى الله عليه وسلم نے فرمایا: سورہ قُلْ

۳۹: أخرجه مسلم في الصحيح، كتاب صلاة المسافرين وقصرها،

باب فضل قراءة قل هو الله، ۱/۵۵۶، الرقم: ۸۱۱، والنسائي في

السنن الكبرى، ۶/۱۷۲، ۱۷۶، الرقم: ۱۰۵۱۱، ۱۰۵۳۷،

والدارمي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب في فضل قل هو

الله أحد، ۲/۵۵۲، الرقم: ۳۴۳۱، وأحمد بن حنبل في

المسند، ۶/۴۴۷، الرقم: ۲۷۵۶۲، وابن حبان في الصحيح،

۶/۳۱۴، الرقم: ۲۵۷۶، وأبو يعلى (عن أبي سعيد) في

المسند، ۲/۲۹۵، الرقم: ۱۰۱۸۔

هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَهَائِي قُرْآنٌ مُجِيدٌ كَے برابر ہے۔“

اس حدیث کو امام مسلم، نسائی، دارمی، احمد اور ابو یعلیٰ نے روایت کیا ہے۔

”ایک اور روایت میں ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے تین حصے کیے اور سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اُن میں سے ایک حصہ ہے۔“

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ: عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ
قَالَ: مَنْ قَرَأَ كُلَّ يَوْمٍ مِائَتِي مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مُحِي عَنهُ ذُنُوبٌ
خَمْسِينَ سَنَةً إِلَّا أَنْ يَكُونَ عَلَيْهِ دَيْنٌ. رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ. (۱)

”ایک روایت میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو شخص روزانہ دو سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اُس سے پچاس سال کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں سوائے اس کے کہ اُس پر قرض ہو۔“

اس حدیث کو امام ترمذی اور دارمی نے روایت کیا ہے۔

(۱) أخرجه الترمذي في السنن، كتاب فضائل القرآن، باب ما جاء في سورة الإخلاص، ۵/۱۵۴-۱۵۵، الرقم: ۲۸۹۸، والدارمي في السنن، ۲/۵۵۳، الرقم: ۳۴۳۸۔

۴۰ . عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَنْفُثُ عَلَى نَفْسِهِ فِي الْمَرَضِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ بِالْمُعَوَّذَاتِ، فَلَمَّا ثَقُلَ كُنْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ بِهِنَّ وَأَمْسَحُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِبَرَكَتِهَا. فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ: كَيْفَ يَنْفُثُ؟ قَالَ: كَانَ يَنْفُثُ عَلَى يَدَيْهِ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهِمَا وَجْهَهُ. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ.

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضور نبی اکرم ﷺ اپنے اس مرض میں جس کے اندر آپ ﷺ کا وصال ہوا معوذات پڑھ کر اپنے اوپر دم کیا کرتے تھے، جب تکلیف زیادہ ہوگئی تو میں یہی سورتیں پڑھ کر آپ ﷺ پر دم کیا کرتی تھی اور بابرکت ہونے کے باعث آپ ﷺ کا (اپنا) دست اقدس آپ ﷺ (جسم مبارک) پر پھیرا کرتی تھی۔ میں (معممر) نے (ابن شہاب) زہری سے پوچھا کہ آپ ﷺ دم کس طرح کیا کرتے تھے؟ فرمایا: سورتیں پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر پھونک مارتے پھر انہیں اپنے چہرے پر پھیر لیا کرتے۔“

یہ حدیث متفق علیہ ہے۔

۴۰ : أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب الطب، باب الرقي بالقرآن والمعوذات، ۲۱۶۵/۵، الرقم: ۵۴۰۳، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب رقية المريض، ۱۷۲۳/۴، الرقم: ۲۱۹۲۔

۴۱ . وفي رواية: عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَرِضَ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ، نَفَثَ عَلَيْهِ بِالْمُعَوِّذَاتِ، فَلَمَّا مَرِضَ مَرَضَهُ الَّذِي مَاتَ فِيهِ. جَعَلْتُ أَنْفُثُ عَلَيْهِ وَأَمْسَحُهُ بِيَدِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا كَانَتْ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْ يَدِي. مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ.

”حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ جب حضور نبی اکرم ﷺ کے اہل میں سے کوئی بیمار ہوتا تو آپ ﷺ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر اُس پر دم کرتے، جب آپ ﷺ مرضِ وصال میں مبتلا تھے تو میں آپ ﷺ پر دم کرتی اور آپ ﷺ کے ہاتھ کو آپ (کے جسدِ اقدس) پر پھیرتی، کیوں کہ آپ ﷺ کے ہاتھ میرے ہاتھ سے زیادہ بابرکت تھے۔“ یہ حدیث متفق علیہ ہے اور مذکورہ الفاظ مسلم کے ہیں۔

۴۱: أخرجه البخاري في الصحيح، كتاب فضائل القرآن، باب فضل المعوذات، ۱۹۱۶/۴، الرقم: ۴۷۲۸، ومسلم في الصحيح، كتاب السلام، باب رقية المريض بالمعوذات والنفث، ۱۷۲۳/۴، الرقم: ۲۱۹۲۔

مصادر التخریج

۱. القرآن الحكيم -
۲. ابن اثیر، ابو الحسن علی بن محمد بن عبد الکریم بن عبد الواحد شیبانی جزری (۵۵۵-۶۳۰هـ/۱۱۶۰-۱۲۳۳ع) - النهایة فی غریب الحدیث والأثر - مصر: دار إحياء الكتب العربية -
۳. احمد بن حنبل، ابو عبد الله بن محمد (۱۶۴-۲۴۱هـ/۷۸۰-۸۵۵ع) - المسند - بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ۱۳۹۸هـ/۱۹۷۸ع -
۴. بخاری، ابو عبد الله محمد بن إسماعیل بن إبراهیم بن مغیره (۱۹۴-۲۵۶هـ/۸۱۰-۸۷۰ع) - الأدب المفرد - بیروت، لبنان: دار البشائر الاسلامیة، ۱۴۰۹هـ/۱۹۸۹ع -
۵. بخاری، ابو عبد الله محمد بن إسماعیل بن إبراهیم بن مغیره (۱۹۴-۲۵۶هـ/۸۱۰-۸۷۰ع) - التاريخ الكبير - بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیة -
۶. بخاری، ابو عبد الله محمد بن إسماعیل بن إبراهیم بن مغیره (۱۹۴-۲۵۶هـ/۸۱۰-۸۷۰ع) - الصحيح - بیروت، لبنان + دمشق، شام: دار القلم، ۱۴۰۱هـ/۱۹۸۱ع -

٧. بزار، ابو بکر احمد بن عمرو بن عبد الخالق بصرى (٢١٠-٢٩٢ھ/ ٨٢٥-٩٠٥ء)۔ المسند بیروت، لبنان: ١٤٠٩ھ۔
٨. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨/٥٩٤-٩٠٦ء)۔ الاعتقاد۔ بیروت، لبنان، دار الآفاق الجدید، ١٤٠١ھ۔
٩. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨ھ/ ٩٩٤-١٠٦٦ء)۔ السنن الصغری۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب: مکتبۃ الدار، ١٤١٠ھ/ ١٩٨٩ء۔
١٠. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨ھ/ ٩٩٤-١٠٦٦ء)۔ السنن الکبری۔ مکہ مکرمہ، سعودی عرب: مکتبۃ دار الباز، ١٤١٤ھ/ ١٩٩٤ء۔
١١. بیہقی، ابو بکر احمد بن حسین بن علی بن عبد اللہ بن موسیٰ (٣٨٤-٤٥٨ھ/ ٩٩٤-١٠٦٦ء)۔ شعب الإیمان۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ١٤١٠ھ/ ١٩٩٠ء۔
١٢. ترمذی، ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ بن سورہ بن موسیٰ بن ضحاک سلمی (٢١٠-٢٧٩ھ/ ٨٢٥-٨٩٢ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار الغرب الاسلامی، ١٩٩٨ء۔
١٣. حاکم، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ بن محمد (٣٢١-٤٠٥ھ/ ٩٣٣-١٠١٤ء)۔

- المستدرک علی الصحیحین۔ مکہ، سعودی عرب: دار الباز للنشر و التوزیع۔
- ١٤۔ ابن حبان، ابو حاتم محمد بن حبان بن احمد بن حبان (٢٧٠-٣٥٤ھ/ ٨٨٤-٩٦٥ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: مؤسسه الرسالہ، ١٤١٤ھ/ ١٩٩٣ء۔
- ١٥۔ ابن حجر عسقلانی، احمد بن علی بن محمد بن محمد بن علی بن احمد کنانی (٧٧٣-٨٥٢ھ/ ١٣٧٢-١٤٤٩ء)۔ فتح الباری شرح صحیح البخاری۔ لاہور، پاکستان: دار نشر الکتب الاسلامیہ، ١٤٠١ھ/ ١٩٨١ء۔
- ١٦۔ حکیم ترمذی، ابو عبد اللہ محمد بن علی بن حسن بن بشیر۔ نوادر الأصول فی أحادیث الرسول۔ بیروت، لبنان: دار الجلیل، ١٩٩٢ء۔
- ١٧۔ حمیدی، ابو بکر عبد اللہ بن زبیر (٥٢١٩/٨٣٤ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ + قاہرہ، مصر: مکتبۃ المئتمنی۔
- ١٨۔ ابن خزیمہ، ابو بکر محمد بن اسحاق (٢٢٣-٣١١ھ/ ٨٣٨-٩٢٤ء)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٣٩٠ھ/ ١٩٧٠ء۔
- ١٩۔ دارقطنی، ابو الحسن علی بن عمر بن احمد بن مہدی بن مسعود بن نعمان (٣٠٦-٣٨٥ھ/ ٩١٨-٩٩٥ء)۔ السنن۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٣٨٦ھ/ ١٩٦٦ء۔

٢٠. دارمی، ابو محمد عبد اللہ بن عبد الرحمن (١٨١-٢٥٥ھ/٧٩٧-٨٦٩ء)۔
السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العربی، ١٤٠٧ھ۔
٢١. ابو داود، سلیمان بن أشعث سجستانی (٢٠٢-٢٧٥ھ/٨١٧-٨٨٩ء)۔
السنن۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ١٤١٤ھ/١٩٩٤ء۔
٢٢. ابو داود، سلیمان بن أشعث سجستانی (٢٠٢-٢٧٥ھ/٨١٧-٨٨٩ء)۔
المراسیل۔ بیروت، لبنان: مؤسسة الرسالة، ١٤٠٨ء۔
٢٣. دیلمی، ابو شجاع شیرویہ بن شہردار بن شیرویہ الہمدانی (٤٤٥-٥٠٩ھ/
١٠٥٣-١١١٥ء)۔ مسند الفردوس۔ بیروت، لبنان: دار الکتب
العلمیہ، ١٤٠٦ھ/١٩٨٦ء۔
٢٤. ابن راہویہ، ابو یعقوب إسحاق بن ابراہیم بن مخلد بن ابراہیم بن عبد اللہ
(١٦١-٢٣٧ھ/٧٧٨-٨٥١ء)۔ المسند۔ مدینہ منورہ، سعودی عرب:
مکتبۃ الایمان، ١٤١٢ھ/١٩٩١ء۔
٢٥. رویانی، ابو بکر محمد بن ہارون الرویانی (٣٠٧ھ)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر:
مؤسسہ قرطبہ، ١٤١٦ھ۔
٢٦. سیوطی، جلال الدین ابو الفضل عبد الرحمن بن ابی بکر بن محمد بن ابی بکر بن
عثمان (٨٤٩-٩١١ھ/١٤٤٥-١٥٠٥ء)۔ الدر المنثور فی
التفسیر بالمأثور۔ بیروت، لبنان: دار الفکر، ١٩٩٣ء۔

۲۷. ابن ابی شیبہ، ابو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابراہیم بن عثمان کوفی (۱۵۹-
۲۳۵ھ/۷۷۶-۸۴۹ء)- المصنف- ریاض، سعودی عرب: مکتبۃ الرشید،
۱۴۰۹ھ-
۲۸. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/
۸۷۳-۹۷۰ء)- المعجم الأوسط- قاہرہ، مصر: دار الحرمین، ۱۴۱۵ھ-
۲۹. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/
۸۷۳-۹۷۰ء)- المعجم الصغیر- بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی،
۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء-
۳۰. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/
۸۷۳-۹۷۱ء)- المعجم الكبير- موصل، عراق: مطبعة الزهراء الحديث-
۳۱. طبرانی، ابو القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب بن مطیر اللخمی (۲۶۰-۳۶۰ھ/
۸۷۳-۹۷۱ء)- المعجم الكبير- قاہرہ، مصر: مکتبۃ ابن تیمیہ-
۳۲. طیلسی، ابو داود سلیمان بن داود جارود (۱۳۳-۲۰۴ھ/۷۵۱-۸۱۹ء)-
المسند- بیروت، لبنان: دار المعرفہ-
۳۳. ابن ابی عاصم، ابو بکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (۲۰۶-۲۸۷ھ/
۸۲۲-۹۰۰ء)- الآحاد والمثاني- ریاض، سعودی عرب: دار الراية،
۱۴۱۱ھ/۱۹۹۱ء-

٣٤. ابن ابی عاصم، ابو بکر بن عمرو بن ضحاک بن مخلد شیبانی (٢٠٦-٢٨٧ھ/ ٨٢٢-٩٠٠ء)۔ السنۃ۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٤٠٠ھ۔
٣٥. عبد بن حمید، ابو محمد بن نصر الکسی (٢٤٩ھ/ ٨٦٣ء)۔ المسند۔ قاہرہ، مصر: مکتبۃ السنۃ، ١٤٠٨ھ/ ١٩٨٨ء۔
٣٦. ابن عبد البر، ابو عمر یوسف بن عبد اللہ بن محمد النمری، (٣٦٨-٤٦٣ھ/ ٩٧٩-١٠٧١ء)۔ التمهید لما فی الموطأ من المعانی والأسانید۔ مغرب (مراکش): وزارت عموم الأوقاف، ١٣٨٧ھ۔
٣٧. عبد اللہ، بن احمد بن حنبل (٢١٣-٢٩٠ھ)۔ السنۃ۔ دام: دار ابن قیم، ١٤٠٦ھ۔
٣٨. عبد الرزاق، ابو بکر بن ہمام بن نافع صنعانی (١٢٦-٢١١ھ/ ٧٤٤-٨٢٦ء)۔ المصنف۔ بیروت، لبنان: المکتب الاسلامی، ١٤٠٣ھ۔
٣٩. ابو عوانہ، یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم بن زید نیشاپوری (٢٣٠-٣١٦ھ/ ٨٤٥-٩٢٨ء)۔ المسند۔ بیروت، لبنان: دار المعرفہ، ١٩٩٨ء۔
٤٠. قرطبی، ابو عبد اللہ محمد بن احمد بن محمد بن یحییٰ بن مفرج أموی (٢٨٣-٣٨٠ھ/ ٨٩٤-٩٩٠ء)۔ الجامع لأحكام القرآن۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔
٤١. قضاعی، ابو عبد اللہ محمد بن سلامہ بن جعفر (٤٥٤ھ)۔ مسند الشہاب۔

- بیروت، لبنان: مؤسّسة الرسالہ، ۱۴۰۷ھ۔
۴۲. ابن کثیر، ابوالفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر بن ضوء بن کثیر بن زرع بصری (۷۰۱-۷۷۴ھ/۱۳۰۱-۱۳۷۳ع)۔ تفسیر القرآن العظیم۔
بیروت، لبنان: دار الفکر، ۱۴۰۱ھ۔
۴۳. لاکائی، ابوقاسم ہبۃ اللہ بن حسن بن منصور (م ۴۱۸ھ)۔ شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة من الكتاب والسنة وإجماع الصحابة۔
الریاض، سعودی عرب، دار طیبہ، ۱۴۰۲ھ۔
۴۴. ابن ماجہ، ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی (۲۰۹-۲۷۳ھ/۸۲۴-۸۸۷ع)۔
السنن۔ بیروت، لبنان: دار الکتب العلمیہ، ۱۴۱۹ھ/۱۹۹۸ع۔
۴۵. مالک، ابن انس بن مالک رضی اللہ عنہ، بن ابی عامر بن عمرو بن حارث أصبھی (۹۳-۱۷۹ھ/۷۱۲-۷۹۵ع)۔ الموطأ۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی، ۱۴۰۶ھ/۱۹۸۵ع۔
۴۶. ابن مبارک، ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن واضح مروزی (۱۱۸-
۱۸۱ھ/۷۳۶-۷۹۸ع)۔ کتاب الزهد۔ بیروت، لبنان: دار الکتب
العلمیہ۔
۴۷. مسلم، ابن الحجاج ابو الحسن القشیری النیسابوری (۲۰۶-۲۶۱ھ/۸۲۱-
۸۷۵ع)۔ الصحیح۔ بیروت، لبنان: دار احیاء التراث العربی۔

- ٤٨ . منذري، ابو محمد عبد العظيم بن عبد القوي بن عبد اللہ بن سلامہ بن سعد (٥٨١ - ٦٥٦ھ / ١١٨٥ - ١٢٥٨ء)۔ الترغيب والترهيب من الحديث الشريف۔ بيروت، لبنان: دارالكتب العلمية، ١٤١٧ھ۔
- ٤٩ . نسائي، ابو عبد الرحمن احمد بن شعيب (٢١٥ - ٣٠٣ھ / ٨٣٠ - ٩١٥ء)۔ السنن۔ حلب، شام: مكتبة المطبوعات، ١٤٠٦ھ / ١٩٨٦ء۔
- ٥٠ . نسائي، احمد بن شعيب، ابو عبد الرحمن (٢١٥ - ٣٠٣ھ / ٨٣٠ - ٩١٥ء)۔ السنن الكبرى۔ بيروت، لبنان: دارالكتب العلمية، ١٤١١ھ / ١٩٩١ء۔
- ٥١ . نووي، ابو زكريا، يحيى بن شرف بن مري بن حسن بن حسين بن محمد بن جمعة بن حزام (٦٣١ - ٦٧٧ھ / ١٢٣٣ - ١٢٧٨ء)۔ شرح صحيح مسلم۔ كراچي، پاکستان: قديمي كتب خانہ، ١٣٧٥ھ / ١٩٥٦ء۔
- ٥٢ . واسطي، اسلم بن سهل رزاز (م ٢٩٢ھ)۔ تاريخ واسط۔ بيروت، لبنان: عالم الكتاب، ١٤٠٦ھ۔
- ٥٣ . يثمي، نور الدين ابو الحسن علي بن ابى بكر بن سليمان (٧٣٥ - ٨٠٧ھ / ١٣٣٥ - ١٤٠٥ء)۔ مجمع الزوائد۔ قاہرہ، مصر: دار الريان للتراث + بيروت، لبنان: دار الكتاب العربي، ١٤٠٧ھ / ١٩٨٧ء۔
- ٥٤ . ابو يعلى، احمد بن علي بن شتي بن يحيى بن عيسى بن هلال موصلى تميمي (٢١٠ - ٣٠٧ھ / ٨٢٥ - ٩١٩ء)۔ المسند۔ دمشق، شام: دار المأمون للتراث،

١٤٠٤ھ/١٩٨٤ء۔

٥٥ . ابو یعلیٰ، احمد بن علی بن ثنی بن یحییٰ بن عیسیٰ بن ہلال موصلی تمیمی (٢١٠)۔
٣٠٧ھ/٨٢٥-٩١٩ء)۔ المعجم۔ فیصل آباد، پاکستان: إدارة العلوم
الأثریہ، ١٤٠٧ھ۔